سوال

(271)وضوء سے پہلے بسم اللہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں وضوء شروع کیا اور ہاتھ دھونے کے بعد یاد آیا کہ میں بسم اللہ نہیں پڑھی لہذا مجھے جب بھی یاد آ جاتا ہے تو میں وضوء دوبارہ شروع کر دیتا ہوں اس بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جمہور اہل علم کا مذہب ہے کہ تسمیہ کے بغیر بھی وضوء صحیح ہے بعض اہل علم کا مذہب یہ ہے کہ جب علم ہو اور یاد بھی ہو تو تسمیہ واجب ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

«لاوضوء لمن لم یذکر اسم اللہ علیہ» (سنن ابن ماجہ... جامع ترمذی)

"جو شخص اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے اس کا وضوء نہیں ۔"

لیکن جو شخص جو بھولنے یا جہالت کیا وجہ سے تسمیہ نہ پڑھ سکے اس کا وضوء صحیح ہے اور اگر تسمیہ کو واجب قرار دیں تو پھر بھی اس کے لئے وضوء کا اعادہ نہیں ہے کیونکہ یہ شخص جہالت اور نسیان کی وجہ سے معذور ہے اور اس مسئلہ میں دلیل حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ میں سکھائی گئی دعاء ہے ۔

رَبَّنا لا تُؤاخِذنا إِن نَسينا أَو أَخطَأنا ۲۸۶ ... سورة البقرة

"اے ہمارے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مؤاخذہ نہ کرنا !"

اور صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے اس دعاء کو شرف قبولیت سے سرفراز فرمادیا ۔ (شیخ ابن باز)
ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 280

محدث فتویٰ